



الحجاء اور اسلام

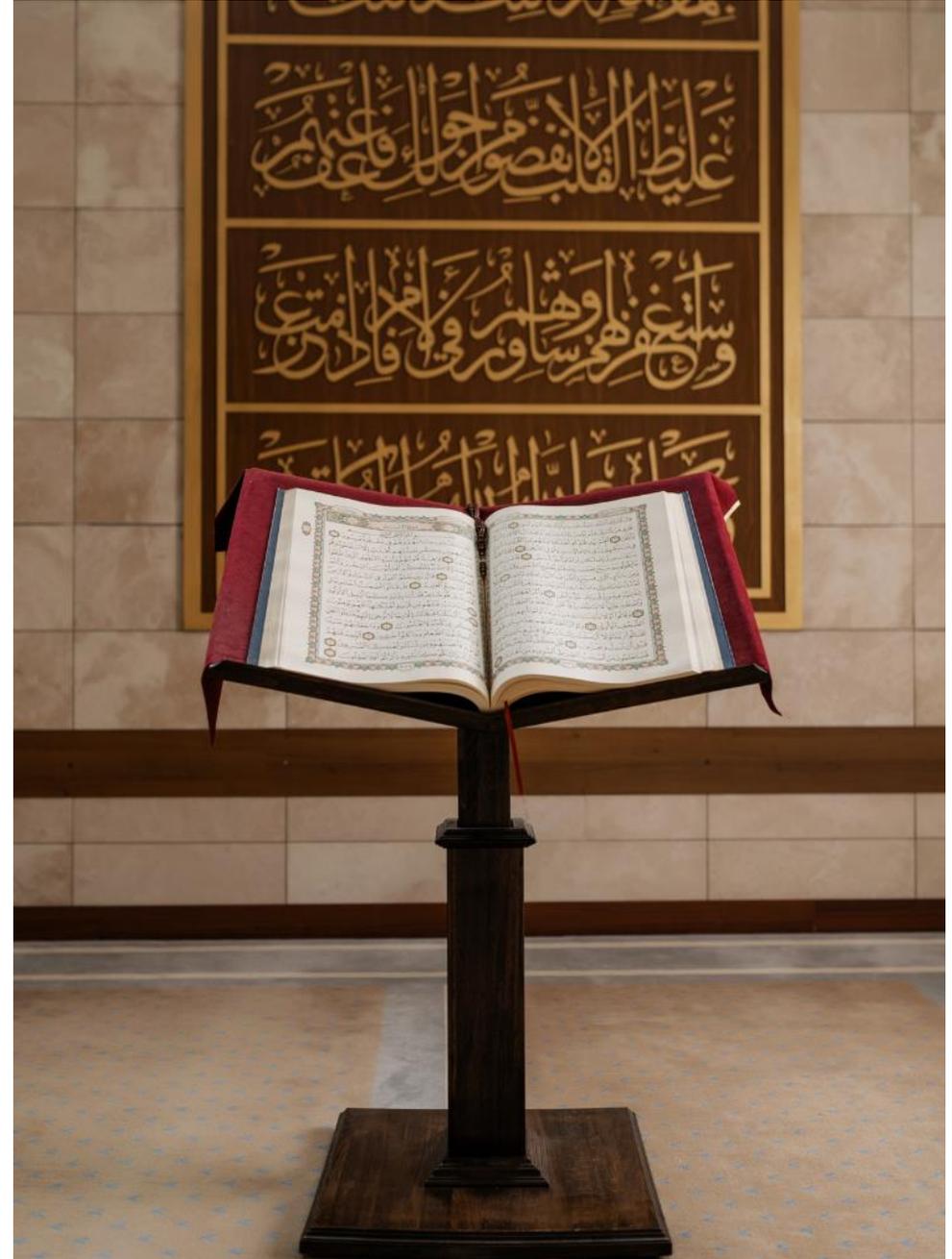
Islam

Atheism

انسٹرکٹر: حماس اشرف



اسلام کے دلائل کیسے پیش کریں؟





اسلام کے دلائل کیسے پیش کیے جائیں؟

- زندگی اور وجود کے مقصد کے بارے میں بات کریں۔
- GORAP نقطہ نظر کا استعمال کریں
- خدا (God)
- وحدت / توحید (Oneness)
- وحی (Revelation)
- اور (And)
- نبوت (Prophethood)



خدا کے دلائل

- اس کے لئے کئی دلائل استعمال کئے جا سکتے ہیں:
- قرآنی دلیل
- فائن ٹیوننگ دلیل (fine tuning argument)
- ڈیزائن کی دلیل اور وحدت (design argument & oneness)
- کلام کائناتی دلیل (الغزالی کی تجویز کردہ) جدید دور میں اس کی نئی شکل بھی ولیم لین کریگ نے پیش کی (Kalam Cosmological Argument)
- کنٹنجنسی دلیل (اصل میں ابن سینا کی طرف سے تجویز کردہ) (Contingency Argument)



خدا کے وجود کی قرآنی دلیل

أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمْ الْخَالِقُونَ أَمْ خَلَقُوا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بَلْ لَا يُوقِنُونَ

کیا یہ کسی خالق کے بغیر خود پیدا ہو گئے ہیں؟ یا یہ خود اپنے خالق ہیں؟ یا زمین اور آسمانوں کو انہوں نے پیدا کیا ہے؟

اصل بات یہ ہے کہ یہ یقین نہیں رکھتے [سورۃ الطور (۵۲: ۳۶-۳۵)]



خدا کے وجود کی قرآنی دلیل

- قرآن نے چار امکانات کا ذکر کیا ہے جن سے وضاحت ہو کہ کوئی چیز کیسے بنائی گئی یا وجود میں آئی:
- بغیر کسی چیز سے پیدا کیا گیا: "یا وہ بغیر کسی چیز کے پیدا کیے گئے تھے؟"
- خود تخلیق کردہ: "یا وہ خود تخلیق کرنے والے تھے؟"
- تخلیق کردہ کسی چیز کے ذریعہ تخلیق کیا گیا: "یا انہوں نے آسمانوں اور زمین کو تخلیق کیا؟"، جس کا مطلب ہے کہ ایک تخلیق شدہ چیز بالآخر کسی اور چیز کے ذریعہ تخلیق کی گئی ہے
- غیر تخلیق شدہ چیز کے ذریعہ تخلیق کیا گیا ہے: "اصل بات یہ ہے کہ یہ یقین نہیں رکھتے"، اس کا مطلب یہ ہے کہ خدا کا انکار بے بنیاد ہے، اور اس وجہ سے بیان کا مطلب یہ ہے کہ ایک غیر تخلیق شدہ خالق موجود ہے۔



یوں بھی پیش کیا جا سکتا ہے:

- کائنات محدود ہے
- اور محدود چیزیں ان طریقوں سے وجود میں آسکتی ہیں:
 - ا: بغیر کسی چیز سے
 - ب: خود کو تخلیق کر کے
 - ج: بالآخر تخلیق کردہ کسی چیز کے ذریعہ تخلیق ہو کے، یا
 - د: کسی غیر تخلیق شدہ چیز سے تخلیق ہو کے
- نہ تو وہ بغیر کسی چیز کے تخلیق ہوئے، نہ خود کو تخلیق کیا، اور نہ ہی کسی تخلیق کردہ چیز/مخلوق کی تخلیق ہیں



یوں بھی پیش کیا جا سکتا ہے:

- لہذا، وہ صرف غیر تخلیق شدہ چیز کی تخلیق ہیں
- ہم کیسے جانتے ہیں کہ خدا غیر تخلیق شدہ خالق ہے؟ ہم سورہ اخلاص [۱۱۴] کی طرف لوٹتے ہیں
- کہو کہ وہ (ذات پاک جس کا نام) اللہ (ہے) ایک ہے
- معبود برحق جو بے نیاز ہے
- نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا
- اور کوئی اس کا ہمسر نہیں



فون یا کیمرے کی مثال

- پلاسٹک، شیشے، سلیکون اور کچھ قیمتی دھاتوں (metals) پر مشتمل
- پلاسٹک تیل سے اور سلیکون ریت سے آتا ہے
- بنیادی طور پر، تیل اور ریت پر مشتمل
- ذرات تصور کریں کہ آپ تیل اور ریت سے مالامال صحرا میں سے گزر رہے ہیں اور آپ کو ایک موبائل فون نظر آتا ہے
- آپ کیا سوچیں گے کہ یہ کہاں سے آیا ہے؟ کیا فون خود ہی بن گیا؟
- بے ترتیب موقع (random chance) سے تشکیل پانا کوئی معقول وضاحت نہیں ہے، ہم اسے فون کے لیے قبول نہیں کر سکتے تو اسے کائنات کے لیے کیسے قبول کریں



فائن ٹیونڈ کائنات (fine tuned universe)

- ہماری کائنات ناقابل یقین حد تک فائن ٹیونڈ ہے۔
- فائن ٹیونڈ کائنات کی ایک اچھی مثال یہ ہے کہ شواہد سے پتہ چلتا ہے کہ فزکس کے مستقل (constants) کو اس حد تک فائن ٹیون کیا گیا ہے جس کا حصول انسانی انجینئرنگ کے لیے بھی ناممکن ہے، بے ترتیب واقعے تو دور کی بات ہے
- ایسی ہی ایک مثال Cosmological Constant ہے۔



فائن ٹیونڈ کائنات (fine tuned universe)

- نوبل انعام یافتہ اور طبیعیات کے پروفیسر سٹیون وینبرگ نے کاسمولوجیکل کانسیٹنٹ کے حوالے سے درج ذیل حساب لگایا:
- "ایسا لگتا ہے کہ ایک مستقل کو ناقابل یقین حد تک ٹھیک کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ کسی بھی قسم کی زندگی کے وجود کے لیے ویکيوم انرجی میں مختلف شراکتوں کے درمیان منسوخی کی ضرورت ہوتی ہے، جو تقریباً ۱۲۰ اعشاریہ مقامات (decimal places 120) تک درست ہے۔ اگر یہ نہ ہو: "کائنات یا تو زندگی کے پیدا ہونے سے پہلے ہی پھیلنے اور سکڑنے کے مکمل چکر سے گزرے گی، یا اتنی تیزی سے پھیلے گی کہ کوئی کہکشاں یا ستارے نہیں بن سکتے۔"
- اس طرح کے بہت سے دوسرے (constants)، جو کہ اگر مستحکم نہ ہوتے تو زندگی وجود میں نہیں آسکتی تھی۔ مقدار کے اعتبار سے، ان کا وجود میں آنا کائنات کے ایٹمز کی تعداد سے تجاوز کر جائے گا۔



ڈیزائن کی دلیل اور وحدت (design argument & oneness)

- ڈیزائن کے لئے ڈیزائنر ہونا ضروری ہے
- تمام بنیادی عناصر (basic elements) جیسے ہیں، جو ایک ہی ڈیزائن کی طرف اشارہ کرتے ہیں (یہ ثبوت ہے کہ صرف ایک ڈیزائن نہیں ہے بلکہ ایک ہی ڈیزائنر ہے)
- ڈیزائنر ایک سے زیادہ کیوں نہیں ہو سکتے؟
- کیونکہ ایک وقت میں ایک ہی (خدا) کی مرضی چل سکتی ہے



ڈیزائن کی دلیل اور وحدت (design argument & oneness)

• لہذا صرف دو امکانات رہ جاتے ہیں:

1. وہ (خدا) آپس میں سمجھوتہ کرنے پر راضی ہیں اور ایک ہی مرضی رکھتے ہیں: اس کا مطلب یہ ہوگا کہ ان (خداؤں) کی مرضی اب محدود اور غیر فعال ہے، جس کا مطلب یہ ہوگا کہ وہ تعریف کے لحاظ سے اب خدا نہیں ہیں!
2. ایک (خدا) باقیوں (خداؤں) پر غالب ہے: یہ غالب خدا ہی ہے جو حقیقی خدا ہے



اصطلاحات

- Finite = limited (ختم ہونے والی)
- Infinite = unlimited (ہمیشہ سے)
- Contingent = Dependent (دوسری چیزوں کی وجہ سے مجبور)



انحصار کی دلیل (Contingency/dependency Argument)

- کائنات میں موجود ہر چیز اپنے وجود کے لیے کسی اور چیز پر انحصار (dependent) کرتی ہے
- ایک منحصر وجود اپنے وجود کے لیے خود پر انحصار نہیں کر سکتا
- ایک لامحدود تعداد یا منحصر وجودوں کا مجموعہ تمام منحصر وجودوں کے وجود کی وضاحت نہیں کر سکتا
- اس لیے تمام منحصر وجودوں کا اپنے وجود کے لیے ایک غیر منحصر وجود پر انحصار کرنا ضروری ہے (واجب الوجود)



کوسمولوجکل دلیل (Cosmological Argument)

- ہر وہ چیز جو وجود میں آنا شروع ہوتی ہے اس کے پیچھے کوئی نہ کوئی سبب (cause) ہے
- کائنات وجود میں آئی
- لہذا، کائنات کا ایک سبب ہے
- سبب غیر تخلیق شدہ ہونا چاہیے ورنہ کائنات کبھی وجود میں نہیں آئے گی
- سبب میں چند اہم صفات کا ہونا ضروری ہے (جسے ہم خدا کہہ سکتے ہیں)



کائنات بذات خود لازم نہیں

- یا تو (کائنات کا) وجود لازم ہے یا منحصر
- لازم وجود (Necessary Existence) میں کوئی انحصاری (Contingency) نہیں ہو سکتی، اور منحصر (Contingent) وجود میں کوئی لزوم (Necessity) نہیں ہو سکتا،
- منحصروں کا مجموعہ پورے مجموعے کو بھی منحصر بناتا ہے All sets of contingents make the whole also contingent,
- کائنات بھی منحصروں کا ایک مجموعہ ہے
- لہذا کائنات لازم نہیں ہے



ہم کیسے جانتے ہیں کہ سبب خدا ہے؟

- 6 اہم "لازم" صفات کی وجہ سے:
- بیرونی External (وہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے، اس نے تمہارے لیے تم ہی میں سے جوڑے بنائے، اور چوپایوں کے لیے جوڑے بنائے، تم دونوں کو بڑھاتے ہوئے، اس کی مثل کوئی چیز نہیں، کیونکہ وہ اکیلا سب کچھ سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔ (سورۃ الشوری: ۱۱))
- بے انتہا، بے حد Spaceless [اے اللہ، تو سب سے پہلے ہے اور تجھ سے پہلے کوئی نہیں، تو ہی آخر ہے اور تیرے بعد کوئی نہیں، تو ہی سب سے بلند ہے اور تجھ سے اوپر کوئی نہیں ہے [صحیح مسلم - ۲۷۱۳]
- لازمان، جس پر وقت کا کوئی اثر نہ ہو Timeless [اس کی مخلوقات میں سے کوئی چیز اللہ کا احاطہ نہیں کر سکتی] {"قیامت کے دن زمین پوری [اس کی گرفت میں] ہوگی اور آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوں گے" [الزمر ۶۷: ۳۹]}



ہم کیسے جانتے ہیں کہ سبب خدا ہے؟

- (مسلم ۲۲۴۶) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ابن آدم نے مجھے تکلیف دی۔ وہ الدہر کے خلاف شکایت کرتا ہے، لیکن میں الدہر ہوں، اختیار میرے ہاتھ میں ہے، میں رات اور دن کو بدلتا ہوں۔
- قدرت والا/طاقتور Powerful [اللہ ہی ہے جو (سب کو) رزق دیتا ہے، قدرت کا مالک، ہمیشہ کے لیے ثابت قدم ہے (الذاریات ۵۸:۵۱)، اللہ نے لکھا ہے کہ میں اور میرے رسول ضرور غالب آئیں گے۔ بے شک اللہ زبردست اور غالب ہے۔ (المجادلہ ۵۸:۲۱)، (الحج ۷۴:۲۲)]
- بے سبب Uncaused [نہ ہی وہ جن گیا (اخلاص)]
- عقلی رضا [اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے (سورہ ابراہیم: ۲۷)]



وحی (قرآن)

- ”ہم نے اپنے رسولوں کو کھلی نشانیاں دے کر بھیجا“ (۵۷:۲۵)
- تجرباتی طور پر قابل تصدیق (Empirically verifiable (falsification test))
- ”اگر تمہیں اس وحی کے بارے میں شک ہے جو ہم نے اپنے بندے پر نازل کی ہے تو اس جیسی کوئی ایک سورہ لاؤ“ [۲:۲۳]
- بہترین طریقے سے محفوظ شدہ
- ”قرآن کو ہم نے خود نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کریں گے“ (۱۵:۹)
- ”اور یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا ہے تو ہے کوئی جو نصیحت پکڑے؟“ [۵۴:۱۷]
- مستشرق (orientalist) عالم ولیم گراہم نے کہا کہ قرآن شاید واحد کتاب ہے، مذہبی یا سیکولر، جسے لاکھوں لوگوں نے مکمل طور پر حفظ کیا ہے۔



وحی (قرآن)

• مستشرق اے ٹی ویلچ لکھتے ہیں:

مسلمانوں کے لیے قرآن عام مغربی معنوں میں صحیفے یا مقدس ادب سے کہیں زیادہ ہے۔ صدیوں سے بڑی اکثریت کے لیے اس کی بنیادی اہمیت اس کی زبانی شکل میں رہی ہے، جس شکل میں یہ پہلی بار ظاہر ہوا جیسا کہ تقریباً بیس سال کے عرصے میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اپنے پیروکاروں کے لیے "تلاوت" کیا۔ یہ وحی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے کچھ پیروکاروں نے ان کی زندگی کے دوران ہی حفظ کر لیے تھے، اور اس طرح سے جو زبانی روایت قائم کی گئی تھی، اس کی ایک مسلسل تاریخ رہی ہے، کچھ طریقوں سے تحریری قرآن سے آزاد اور اس سے اعلیٰ ہے۔ صدیوں سے پورے قرآن کی زبانی روایت کو ماہر قارئین نے برقرار رکھا ہے۔ کچھ عرصہ پہلے تک، مغرب میں تلاوت قرآن کی اہمیت کو شاذ و نادر ہی سراہا گیا ہے۔

• علم التجوید کے ذریعے محفوظ (چائینز وسپر) (Chinese whisper) کے مسئلے سے بالاتر

• ناقابل یقین ساخت/بناوٹ (ریمنڈ فارین کی کہانی: (The Structure of Quran)